سوال

رخصتی کی تقریب میں برائی کا ارتکاب

جواب

الحمد للہ

اول :

آپ کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ اللہ کی شریعت کا التزام کرنا اور اللہ کی حدود کو پامال نہ کرنا ایک عظیم نعمت ہے ، اس کی قدر وہی جانتا ہے جس نے یہ نعمت چکھی ہو اور اسے یہ نعمت حاصل ہوئی ہو

ہم نے آپ کے طویل سوال پر بھی غور کیا ہے ، اور آپ کے والدین کے موقف پر بھی غور کرتے ہیں ، پھر اللہ کی قسم ہمیں اس پر تعجب ہوتا ہے جو آپ نے بیان کیا ہے کہ کبھی فلیٹ کے حصول میں والدین دخل اندازی کرتے ہیں ، اور کبھی قیمتی گھریلو سامان کی خریداری کرنے پر زور دیتے ہیں

اور پھر رخصتی کی تقریب میں ایسے اعمال سرانجام دینے کی حرص رکھنا جس پر اللہ راضی نہیں ہے ، اور پھر شادی کو سال یا دو سال لیٹ کرنے کو قبول کرنا تاکہ اس تقریب کے لیے رقم اکٹھی ہوسکے ، یہ سب کچھ دین کے حقیقی التزام سے دوری کا نتیجہ ہے

یہ کام صرف شریعت کے اعتبار سے ہی غلط نہیں بلکہ اس میں مال کا بھی ضیاع ہے ، اور پھر منگیتر کو بھی متنفر کرنا ہے ، اور لڑکی کی شادی کی مصلحت میں بھی تعطل پیدا کرنا ہے اور خاص کر معصیت دین اور دنیا کے فساد کا نام ہی ہے

دوم :

مرد و عورت سے مخلوط یا پھر گانے بجانے اور موسیقی و رقص پر مشتمل تقریبات منانا جائز نہیں ، اور اسی طرح دلہن اور بیوی کا میک اپ کر کے اجنبی اور غیر محرم مردوں کے سامنے آنا بھی جائز نہیں ، بلکہ یہ سب برائی ہے اور اس سے دور رہنا واجب ہے ، اور اس طرح کی تقریبات میں شریک بھی نہیں ہونا چاہیے ، اور یہ بھی غفلت ہے کہ خاوند اور بیوی اپنی زندگی کی ابتدا معصیت و نافرمانی سے شروع کریں

سوم :

آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے اگر آپ کے والدین اس پر مصر ہیں تو آپ کو درج ذیل کام کرنا ہونگے :

1 ان دونوں کو نصیحت کریں اور انہیں بتائیں کہ اس طرح کی تقریبات جس سے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا حاصل نہیں ہوتی جائز نہیں

2 اس سلسلہ میں آپ عقل و دانش رکھنے والے افراد سے معاونت حاصل کریں یا تو منگیتر کے خاندان سے یا پھر اپنے رشتہ داروں سے جو آپ کے والدین کو مطمئن کریں

3 آپ کے والد اہل علم میں سے جس شخص کی بات سنتے اور تسلیم کرتے ہیں اس سے معاونت حاصل کریں ، یہ اس طرح کہ آپ اس عالم دین سے سوال دریافت کریں یا پھر اس

سے کوئی نصیحت طلب کریں

4 والدین کو یہ یاددہانی کرانا ضروری ہے کہ شریعت کی بات ماننا واجب ہے، اور شریعت جو کہتی ہے اس کے سامنے سر خم تسلیم کرنا چاہیے، اور خاص کر جبکہ آپ کے والدین یہ باور کرانے کی کوشش کراتے ہیں کہ وہ صحیح اور شریعت پر چلنے والے مسلمان ہیں، اور وہ کافریا فاسق نہیں

5 منگیتر کو لڑکی کے خاندان والوں کے سامنے کمزور نہیں ہونا چاہیے، بلکہ وہ ایسا ہو کہ اس کی بات سنی جائے، اور وہ اپنے صحیح موقف پر اصرار کرے، وگرنہ اس کی ازدواجی زندگی بعد میں اجیرن بن جائیگی اس کے نتیجہ میں لڑکی والے اس کی زندگی میں دخل اندازی کرتے ہی رہینگے

6 اگر مندرجہ بالا وسائل نہ مل سکیں، تو آپ یہ اعلان کر دیں کہ آپ کا ان برائیوں سے کوئی تعلق نہیں اور آپ اس کے ذمہ دار نہیں، اور آپ نہ تو اس کو مرتب کرنے میں شریک ہوں اور نہ ہی اس میں اپنی رقم خرچ کریں، پھر جب یہ تقریب منعقد کی جائے تو آپ دونوں اس سے غائب ہو جائیں، یا پھر وہاں جائیں لیکن جب اس طرح کی برائی ہونے لگے تو آپ ان سے علیحدہ ہو جائیں

اگرچہ اس کا آپ کے والدین پر اثر ہو گا لیکن وہ حل جس سے آپ حرام میں پڑنے سے بچ سکتے ہیں وہ یہی ہے، اور آپ اس سے اپنے والدین کے ساتھ صحیح تعلق رکھنا چاہتے ہیں جو آپ کے والدین کو مستقبل میں آپ کی زندگی میں دخل اندازی کرنے سے روک سکے گا

اور ہم امید کرتے ہیں معاملہ اس آخری حل تک نہیں پہنچے گا، ہوسکتا ہے جب آپ کے والدین یہ دیکھیں کہ آپ مکمل اصرار کے ساتھ اس تقریب سے انکار کر رہے ہیں تو وہ اس برائی سے رجوع کر لیں

چہارم :

آپ کو یاد رکھنا چاہیے کہ منگیتر شخص بھی لڑکی کے لیے دوسرے اجنبی لوگوں کی طرح غیر محرم ہی ہے، اس لیے اس کے ساتھ نہ تو مصافحہ کرنا جائز ہے، اور نہ ہی خلوت کرنی، اور نہ ہی بات چیت میں نرم رویہ اور لچک پیدا کرنی، یہ اللہ کی حدود ہیں جس پر عمل کرنا اور ان کی پامالی سے اجتناب کرنا ضروری ہے چاہے یہ عادات و عرف اور رسم و رواج کے خلاف ہی ہوں

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یہ اللہ کی حدود ہیں ان کی پامالی مت کرو، اور جو کوئی بھی اللہ کی حدود پامال کرتا ہے تو یہی لوگ ظالم ہیں البقرۃ (229).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو توفیق و کامیابی سے نوازے اور آپ کے ایمان وہدایت اور اطاعت میں اور اضافہ فرمائے

واللہ اعلم.